پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای-میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001
فون: 0502 2266 22 91 فیکس: 22660358 22 91

4 اگست، 2016

ریزرو بینک گورنر نے غیر قانونی طور پر رقم جمع کرانے والوں کو شکنجہ میں لانے کے لئے ویب سائٹ سچیت ''सचेत'' شروع کی

غیر قانونی طریقہ اپنا کر کمپنیوں یا اداروں کے ذریعہ عوام سے رقم اینٹھنے پر مستقبل میں ایسے گنہگاروں کا فوری تعاقب کر کے مدلل نتیجہ پر پہونچ کر ان کو کیفر کردار تک پہونچانے میں مجھے امید ہے کہ ''سچیت'' ریگولیٹرس کو اور ساتھ ہی ساتھ عوام کو جن کی محنت کی کمائی غلط کمپنیوں کے ہاتھ لگے اور ان کو صحیح وقت پر اطلاعات موصول ہو جائیں، کے لئے بہت ہی معاون ہوں گی۔

یہ باتیں ریزرو بینک کے گورنر جناب رگھورام جی راجن نے آج ویب سائٹ پر ''سچیت'' ''सचेत'' شروع کرنے کے وقت کہیں۔ یہ ایک ایسی ویب سائٹ ہے جو عوام کو ایسی کمپنیوں یا اداروں کے بارے میں پہلے سے ہی مطلع کر دے گی کہ کن کمپنیوں کو ڈپازٹس حاصل کرنے کی منظوری ملی ہوئی ہے۔عوام شکایات اندراج کرا سکیں گے اور بے ایمان کمپنیوں کے ذریعہ غیر قانونی طریقہ سے رقم جمع کرانے کے بارے میں اطلاعات حاصل کر سکیں گے۔ ویب سائٹ ریگولیٹرس اور ریاستی سرکاری ایجنسیوں کے مابین بہترین تال میل بڑھانے میں مددگار رہوگی اور اس کے ذریعہ ایسی بے ایمان کمپنیوں کے ذریعہ غیر قانونی طریقہ سے رقم اینٹھنے پر نکیل کسی جا سکے گی۔ گورنر صاحب نے اس موقع پر ''سیبی'' کے چیئرمین جناب یو، کے، سنہا اور ریاستوں کے چیف سکریٹریز کے کردار کی اسٹیٹ لیول کوآرڈینیشن کمیٹیوں کو فعال بنانے کے لئے تعریف کی۔

ویب سائٹ کا یو آر ایل یہ ہے:www.sachet.rbi.org

ویب سائٹ کی خصوصیات کی وضاحت کرتے ہوئے ڈپٹی گورنر جناب ایس ایس مُندرا نے بتایا کہ عوام اس ویب سائٹ سے چیک کر سکتے ہیں کہ کون سی کمپنی عوام سے ڈپازٹس منظور کرنے کی اہل ہے؟ اور وہ کسی دیگر لیٹر کے ساتھ رجسٹرڈ ہے؟ اس ویب سائٹ سے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ مالیاتی ریگولیٹرس کے ذریعہ کون کون سے قوانین بنائے گئے ہیں جن پر مختلف کمپنیوں کو عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ مزید یہ کہ اگر کسی کمپنی کے ذریعہ غیر قانونی طریقہ سے رقم جمع کرائی جاتی ہے یا رقم ادائیگی میں آنا کانی کی جاتی ہے تو اس کے خلاف عوام شکایت درج کرا سکتے ہیں اور اس کے خلاف کارروائی کی پیش رفت پر بھی نگاہ رکھ سکتے ہیں۔ وہ اس پورٹل کے ذریعہ ایسی کمپنیوں کے بارے میں معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ میں اسٹیٹ لیول کوآرڈینیشن کمیٹیوں (ایس ایل سی سی ز) کے لئے کلوز ڈ یوزر گروپ کا ایک سیکشن بھی ہے جس پر آپ ایس کمپنیوں کے بارے میں اس کے کام کاج کے بارے میں بازار میں ان کی امیج کے بارے میں ان کے ایجنڈے کے بارے میں ان کی میٹنگوں میں ہوئی بحث و مباحثہ کے بار میں، میٹنگوں کی تفصیل کے بارے میں کافی معلومات حاصل کی جا سکیں گی۔ جناب مُندرا صاحب نے امید جتائی کہ یہ ویب سائٹ کثیر اختیارات (فورس ملٹیپلائز) کا کام کرے گی اور ایس ایل سی سی ز کے کام کاج کو باا ثر طریقہ سے انجام دینے میں مددگار رہوگی اور غیر قانونی طریقہ سے رقم جمع کرانے والوں پر مضبوطی سے شکنجہ کسا جا سکے گا۔

ویب سائٹ شروع ہونے کے موقع پر سیبی کے دائمی ممبر جناب ایس رمن بھی موجود تھے۔ رمن صاحب نے ویب سائٹ شروع کرنے کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا یہ غیر قانونی طریقہ سے بے ایمان کمپنیوں کے ذریعہ عوام سے رقم جمع کرنے پر روک لگائے گی اور عوام کو بھی اس بارے میں بتائے گی کہ ایسی کمپنیوں کے خلاف کیسے آواز اٹھائی جائے۔ دوسرے ریگولیٹرس جیسے ارڈا اور ریاستوں کے نمائندوں نے بھی ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اس موقع پر شرکت کی۔ ریاستوں کے چیف سکریٹریوں

نے جنھوں نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اس موقع پر شرکت کی اس قدم کی ستائش کی اور کہا کہ مختلف ایجنسیوں کے مابین اس ویب سائٹ کے ذریعہ مفید تال میل ہو سکے گا۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اس ویب سائٹ کی خصوصیات کے مناظر بھی دکھائے گئے۔

پس منظر (بیک گراؤنڈ)

سبھی ریاستوں/مرکزی علاقوں (ٹیریٹوریز) کی اپنی اپنی اسٹیٹ لیول کوآرڈنس کمیٹیاں (ایس ایل سی سی ز) ہوتی ہیں۔ ان کمیٹیوں میں مختلف ریگولیٹرس، ریزرو بینک ، سیبی نیشنل ہاؤسنگ بینک، ارڈا، رجسٹرار آف کمپنیز اور ریاست سرکاروں کے متعلقہ شعبہ جات جیسے: ہوم ڈپارٹمنٹ، فائنانس ڈپارٹمنٹ، لاء ڈپارٹمنٹ اور مختلف پولیس اتھارٹیز شامل ہوتی ہیں۔ 2014 میں ایس ایل سی سی ز کو ازسر بنایا گیا تاکہ غیر قانونی طریقہ سے ڈپازٹس جمع کرانے والوں پر نظر رکھی جائے اور وقتاً فوقتاً اُن کی جانچ با اثر طریقہ سے کی جائے۔ ان کے چیئرمین اسٹیٹ کے چیف سکریٹری ہوتے ہیں اور اسٹیٹ و ریگولیٹرس کے سینئر آفیسرس اس کے ممبر ہوتے ہیں۔ ایس ایل سی سی ز سبھی ایجنسیوں کے سینئر آفیسرس کے ساتھ وقفہ وقفہ سے میٹنگ کرتے رہتے ہیں اور آپس میں غیر قانونی طریقہ سے رقم جمع کرانے والی کمپنیوں کے بارے میں اطلاعات پر تبادلہ خیالات کرتے ہیں اور اُن کے خلاف وقتی طریقہ سے کارروائی شروع کرنے پر غور کرتے ہیں۔

الپنا کلّہ والا
پرنسپل ایڈوائزر

پریس ریلیز 312/2016-2017